الاستفتاء

میاں محمد دین حکیم سعد اللہ پور ضلع گوجرانوالہ سے لکھتے ہیں :

"مندرجہ ذیل مسائل کا جواب کتاب و سنت کی روشنی میں مطلوب ہے ۔

۱ ۔ نمازِ قصر کی مسافت کیا ہے ۔

۲ ۔ کیا صبح اور مغرب کی نماز میں بھی قصر ہے ؟

۳ ۔ قضا نماز کتنی پڑھی جائے ؛ کیا سنتوں کی بھی قضا ہے ؟

۴ ۔ سفر میں قضا شدہ نماز حضر میں پوری پڑھی جائے گی یا قصر ؟

۵ ۔ حضر میں قضا شدہ نماز سفر میں کتنی پڑھی جائے گی ؟ ——— والسلام !"

الجواب بعون الوہاب :

۱ ۔ اس مسئلہ میں اختلاف ہے کہ کتنی مسافت کے مسافر کیلئے قصر نماز جائز ہے ، حافظ ابن المنذر اور دوسرے لوگوں نے اس سلسلہ میں کوئی بیس قول نقل کئے ہیں ۔ اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہاں صرف وہی قول نقل کئے جاتے ہیں جن کی بنیاد حدیث پر ہے ۔

قولِ اول :

تین کوس کی مسافت میں نماز قصر جائز ہے ۔ چنانچہ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے :

"قال کان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اذا سافر فرسخا یقصر الصلٰوۃ ۔"

(رواہ سعید بن منصور فی سننہ ۔ نیل الاوطار صـ۲۳۵ ، ج۳)

"یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک فرسخ (تین کوس) کے سفر میں نماز قصر پڑھتے تھے ۔"

مگر یہ قول صحیح نہیں ۔ کیونکہ صاحب نیل الاوطار نے یہ روایت حافظ ابن حجر کی تلخیص الحبیر سے نقل کی ہے ۔